بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# SENATE OF PAKISTAN

## SENATE DEBATES

*Wednesday, October, 14, 1987*

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall, (Parliament House), Islamabad, at five of the clock in the evening, wih Mr. Chairman (Mr. Ghulam Ishaq Khan) in the Chair.

*(RECITATION FROM THE HOLY QURAN)*

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولَٰئِكَ
كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ أُولَٰئِكَ حِزْبُ
اللَّهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٢٢﴾

ترجمہ : شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم والا ہے۔ جو لوگ اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔ آپ ان کو نہ دیکھیں گے کہ وہ ایسے شخصوں سے دوستی رکھیں جو اللہ اور رسول کے برخلاف ہیں گو وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبہ ہی کیوں نہ ہو۔ ان لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالےٰ نے ایمان ثبت کر دیا ہے۔ اور ان کو اپنے فیض سے قوت دی ہے اور ان کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اللہ تعالےٰ ان سے راضی ہوگا اور وہ اللہ سے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# SENATE OF PAKISTAN

## SENATE DEBATES

---

*Wednesday, October, 14, 1987*

---

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall, (Parliament House), Islamabad, at five of the clock in the evening, wih Mr. Chairman (Mr. Ghulam Ishaq Khan) in the Chair.

---

*(RECITATION FROM THE HOLY QURAN)*

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولَٰئِكَ
كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي
مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ أُولَٰئِكَ حِزْبُ
اللَّهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٢٢﴾

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم والا ہے۔ جو لوگ اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔ آپ ان کو نہ دیکھیں گے کہ وہ ایسے شخصوں سے دوستی رکھیں جو اللہ اور رسول کے برخلاف ہیں گو وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبہ ہی کیوں نہ ہو۔ ان لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالےٰ نے ایمان ثبت کر دیا ہے۔ اور ان کو اپنے فیض سے قوت دی ہے اور ان کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اللہ تعالےٰ ان سے راضی ہوگا اور وہ اللہ سے

راضی ہوں گے۔ یہ لوگ اللہ کا گروہ ہیں خوب سن لو کہ اللہ ہی کا گروہ فلاح پانے والا ہے۔

جناب چیئرمین : جزاک اللہ، آج کا اجلاس ایک نوعیت سے ہنگامی تصور کیا جا سکتا تھا کیونکہ یہ ایک ایسے دن منعقد ہو رہا تھا جس کا پہلے سے نظام الاوقات میں کہیں ذکر نہیں تھا۔ دوسرا کل آپ نے یہ بھی فیصلہ کیا تھا کہ آج نہ تو وقفہ سوالات ہوگا نہ استحقاق اور التوا کی تحاریک اٹھائی جائیں گی۔ مدعا یہ تھا کہ زیادہ سے زیادہ وقت قانون سازی کو دیا جا سکے لیکن مجھے نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ جو اجلاس پانچ بجے شروع ہونا تھا، خلاف معمول وہ ڈیڑھ گھنٹے کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اس سے نہ تو کوئی ہم اچھی مثال قائم کر رہے ہیں اور نہ ہی اجلاس کی کارروائی کے متعلق سنجیدگی کا ثبوت دے رہے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آئندہ ایسا موقع پھر نہیں دیا جائے گا۔ جی جناب محمد علی خان صاحب۔

جناب محمد علی خان : جناب والا! واقعی بہت افسوس کی بات ہے کہ آج ایک اہم نوعیت کا اجلاس ہے اور اس میں آج ہم نے تقریباً ایک گھنٹہ سے زیادہ تاخیر سے کام شروع کیا۔ کل وزیراعظم صاحب نے سینیٹ کے ۹ ممبران پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل فرمائی تھی، کہ نیشنل اسمبلی میں سپیڈی ٹرائل کے بارے میں جو بل پیش ہونے والا ہے، اس پر غور کرے۔ ہم نے صبح ایک میٹنگ کی اور ہم کسی خاص نتیجہ پر نہیں پہنچ سکے۔ پھر آج ہم نے لاء منسٹر کے آفس میں کوئی سوا چار بجے میٹنگ شروع کی جو مغرب کی اذان تک جاری رہی، جس کی وجہ سے سینیٹ کے ۹ ممبران اجلاس میں شریک نہیں ہو سکے۔ لہٰذا یہی ایک بات تھی جس کی وجہ سے ہم آج تاخیر سے اجلاس شروع کر رہے ہیں۔ انشاءاللہ اس کے بعد ایسا کبھی نہیں ہوگا۔

جناب چیئرمین : شکریہ! قاضی عبداللطیف صاحب۔

قاضی عبداللطیف : جناب والا! جس طرح آپ نے فرمایا کہ تحاریک التوا اور تحاریک استحقاق آج ملتوی کر دی گئی ہیں لیکن جو تحاریک التوا پہلے سے پیش

ہو چکی ہیں، اور جن کے متعلق ہمارے وزیر داخلہ صاحب نے ہمیں یقین دلایا تھا کہ کراچی کے واقعات کے متعلق کل ہمیں تفصیلات بتائیں گے۔ یہ تحریک تو کل پیش ہو چکی ہے، اس کی تفصیلات کا ہمیں انتظار ہے کیوں کہ آج بھی وہاں پر حالات انتہائی سنگین ہوئے ہیں، کچھ لوگ مرے ہیں، کچھ اس میں زخمی بھی ہوئے ہیں، یہ ایسا معاملہ ہے کہ اگر اس کو دبایا جائے گا تو افواہیں پھیلیں گی اور ملک کے اندر بے چینی بڑھے گی۔ میرا خیال ہے کہ جو تحریک کل پیش ہو چکی ہے اور اس کے متعلق ہم سے وعدہ کیا گیا تھا، کہ کل اس کی تفصیلات بتائیں گے وہ آپ مہربانی فرما کر ان سے کہہ دیں کہ اس کی تفصیلات بتا دیں تو بہتر ہوگا۔

جناب چیئرمین: بدقسمتی سے کل میں ہاؤس میں موجود نہیں تھا، مجھے اس کارروائی کی تفصیل کا پتہ نہیں لیکن جو ریکارڈ میں نے دیکھا ہے، اس سے یہ نظر آتا ہے کہ نہ صرف نئی تحاریک پیش نہیں کی جائیں گی بلکہ پرانی تحاریک پر بھی بحث جمعرات تک مؤخر کی جائے گی، لیکن وزیر عدل و انصاف بیٹھے ہوئے ہیں، وہ بتا سکیں گے کہ کیا فیصلہ ہوا تھا۔

مولانا سمیع الحق: یہ تحریک اتوار کے دن اصل میں پیش ہوئی تھی جناب وسیم سجاد نے فرمایا کہ میں اس کے بارے میں معلومات اکٹھی کر کے آپ کو منگل کے دن تفصیل سے بتا دوں گا۔ جناب ڈپٹی چیئرمین نے کہا کہ آپ ان کے وعدے پر یقین کر لیں اور انشاء اللہ ایسا ہی ہوگا۔ چنانچہ ہم نے انتظار کیا۔ کل پھر باضابطہ اس تحریک کے لئے ایوان سے اجازت لی گئی۔ ڈپٹی چیئرمین صاحب نے کہا کہ آپ اپنی تحریک پڑھ کر سنائیں تو میں نے اس وقت بھی عرض کیا تھا کہ یہ

[Maulana Sami-ul-Haq]

حالات بڑے سنگین ہیں، کل کا دن بھی گزر جائے گا تو پریشانی اور بڑھے گی خدارا اس پر کچھ اظہار خیال فرمائیں۔ انہوں نے فرمایا کہ اگلا اجلاس جب ہوگا تو میں ضرور اظہار خیال کروں گا، یہ راجہ نادر پرویز صاحب نے فرمایا تھا چنانچہ جو خطرہ تھا وہی ہوا، آج وہاں مسجد میں دو گھنٹے تک شیلنگ ہوئی اور اٹھارہ علماء جو کہ ملک کے ممتاز ترین علماء ہیں، گرفتار ہوئے ہیں اور فوج ان کو لے کر گئی ہے۔ یہ اضطراب سارے ملک میں پھیل گیا ہے اور آج بھی اگر ہم اس پر خاموش رہے یا وزیر داخلہ صاحب یا وزیر قانون نے کچھ اظہار خیال نہ فرمایا تو حالات زیادہ خراب ہوں گے کم از کم جس معاملہ کا وعدہ کیا گیا تھا، آپ اسے مستثنیٰ قرار دے دیں، باقی ٹھیک ہے کہ ہم اور تحاریک وغیرہ پیش نہیں کریں گے لیکن اس معاملے کو آج پینڈنگ نہ کریں کیونکہ دو دفعہ ہم سے ایوان میں وعدہ ہوا ہے۔

جناب چیئرمین: جہاں تک میری اطلاع کا تعلق ہے، آپ نے جو تحریک پیش کی تھی وہ ایوان میں پڑھ کر سنائی گئی تھی، لیکن اس پر فیصلہ یہ ہوا تھا کہ اس کو جمعرات تک مؤخر کیا جاتا ہے۔ یہ جو آج کا اجلاس ہے، جیسے میں نے پہلے عرض کیا ہے، یہ متوقع نہیں تھا کہ بدھ کو بھی اجلاس ہوگا۔ کیونکہ پہلے نظام الاوقات میں یہ چیز شامل نہیں تھی، خدا جانے کن وجوہات کی بنا پر کل ایوان نے یہ فیصلہ کیا کہ آج کے دن بھی اجلاس منعقد ہونا ہے۔

مولانا سمیع الحق: لیکن آج جو حالات سامنے آئے ہیں وہ بڑے نازک ہو گئے ہیں ان کے مطابق اگر آج ہی اس پر بات ہو جائے تو ہرج کیا ہے، راجہ صاحب بھی فرماتے ہیں کہ اگر آپ کہیں تو میں تیار ہوں۔

قاضی عبداللطیف: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی فرمائیے۔

قاضی عبداللطیف: وہ جمعرات کی بات اس لئے آئی تھی، چونکہ آج اجلاس

نہیں ہونے والا تھا، اس کا مقصد تو یہی تھا کہ جو اگلا اجلاس آنے والا ہے، یہ اسی میں پیش ہوگی، اور جس طریقے سے آپ فرما رہے ہیں کہ ہنگامی اجلاس کی صورت پیش آئی ہے، وہاں بھی انتہائی ہنگامی حالت ہے، وضاحت نہ کرنے سے افواہیں پھیلتی ہیں، افواہیں پھیلنے سے میرا خیال ہے کہ ملک میں کوئی بہتری کی صورت پیدا نہیں ہو سکتی۔

**جناب چیئرمین:** جناب نادر صاحب۔

**مولانا سمیع الحق:** کیا میں تحریک پڑھ کر سنا دوں؟

**جناب چیئرمین:** پہلے ان کا بیان تو سن لیں، وہ کیا کہتے ہیں، تحریک آپ نے کل پڑھی تھی۔ راجہ نادر پرویز صاحب۔

**Raja Nadir Pervaiz Khan:** Thank you, Sir.

Sir, an adjournment motion was moved in the House yesterday.

**Mr. Chairman:** I think, if you can give us the status of the adjournment motion as to what was decided yesterday? Was this to be taken up today or was it to be taken up on th normal sitting on Thursday?

**Raja Nadir Pervaiz Khan:** It was to be taken on Thursday, We said that we will get the complete report from the Home Secretary and the I.G. Police, Sind, on the issue and we will submit a report before the House and answer the adjournment motion on Thursday, *i.e.*, day after tomorrow. But as it is more or less. we have decided to hold the session today, Sir, whatever information I have regarding the adjournment motion they had moved yesterday, if you would like and the House wants, I can present that before the House, Sir.

**Mr. Chairman:** Now, I will go by the sense of the House, because it is a decision of the House that no adjournment motion would be taken up or discussed and debated in today's sitting. This was exclusively reserved for Legislative Business. But if the House so wants and gives permission to Maulana Samiul Haq or to Qazi Abdul Latif Sahib, I am in the hands of the House.

**Raja Nadir Pervaiz Khan:** I would like to submit Sir, that all that has happened today we are in touch with Karachi and the Provincial

[Raja Nadir Pervaiz Khan]

Headquarters Sir, but we have not got the complete information as to what the incidence took place today, Sir? But as far as what happened on the 9th of October, 1987 Sir, for that we have got the answer but as the procession of the '*Chehlum*' is still going on M.A. Jinnah Road and the incidence which took place in the morning, the reports are still coming in and we are yet to compile that and I will not be able to give the complete information as to what happened today. But as to what happened previously on the 9th of October, I have the answer ready.

**Mr. Chairman:** Well. Let me ask for the sense of the House. Would you like to discuss or take up this issue today or would you like to take it up tomorrow? What time are you proposing to hold the meeting tmorrow? *(Pause)* 9 O'Clock. Alright.

تو اسی پر فیصلہ کرلیں کہ ہاؤس کی کیا رائے ہے کہ یہ آج لی جائے یا جو پہلے فیصلہ ہوا تھا کہ جمعرات ۹ بجے صبح۔

**Mr. Wasim Sajjad:** Sir, I would suggest that the adjournment motion, as such, may be taken up tomorrow but the Minister may be allowed to make a statement today on what happened on the 9th of October. But the discussion on the events of today morning and a detailed discussion as the honourable movers want on this that should be taken up tomorrow.

جناب چیئرمین: جی قاضی صاحب۔

قاضی عبداللطیف: جس طریقے سے نادر پرویز صاحب نے فرمایا، کہ ۹۔ اکتوبر کے واقعات کے متعلق تو ان کے پاس معلومات اکٹھی ہو چکی ہیں، اور وہ جو تحریک آئی ہوئی ہے وہ بھی اسی کے متعلق ہے، آج کے لئے جو معلومات ہیں وہ تو علیحدہ ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ہم ان کے لئے تحریک علیحدہ ہی دیں۔ اگر وہ مہربانی کریں اور اس کے متعلق ہمیں کچھ بتا دیں کہ اس کے متعلق کیا ہوا تھا یا اس کی کیا پوزیشن تھی۔

جناب چیئرمین: میرے خیال میں بہتر یہ ہے کہ ان کے پاس جو کچھ انفارمیشن ہے وہ آج ہاؤس کے سامنے پیش کر سکتے ہیں، مجھے بھی اس پر کوئی اعتراض نہیں لیکن

یہ موشن ہو ہے کیونکہ یہ ایک ہی سلسلہ ہے، اگر آج یہ ڈسکس ہوا، اس کو ایڈمٹ کیا گیا، یا اس کو خارج از بحث قرار دیا گیا، تو کل پھر آپ کو اسی سبجیکٹ پر دوبارہ موشن پیش کرنے کی اجازت نہیں مل سکے گی، تو آج جو انفارمیشن ہے وہ ہاؤس کو convey کر دیں، کل پھر اس پر ریگولر بحث شروع ہو سکے گی۔

قاضی عبداللطیف: جو گذشتہ ہیں ان پر ہم آج دوبارہ تحریک پیش نہیں کر سکیں گے، لیکن جن کی ان کے پاس اس وقت معلومات ہے ہی نہیں، نئے واقعات ہیں.....

جناب چیئرمین: ایک واقعہ جو بار بار پیش آ رہا ہے اور ایک دوسرے واقعہ کا تسلسل ہے وہ پھر دوبارہ تحریک کا موضوع نہیں بن سکتا۔ بہرحال میرے خیال میں یہ صحیح ہے کہ آج جو وزیر صاحب کے پاس انفارمیشن ہے وہ پیش کر دیں۔ باقی پھر اسی بحث کو کل لیا جائے گا۔ جناب نادر پرویز صاحب۔

**Raja Nadir Pervaiz Khan:** Thank you, Sir.

Sir, the information which I have got from the Provincial Government regarding the adjournment motion moved by the honourable Member of the House takes us back to the events of 9th of October, 1987. The day was Friday. A meeting of the '*Swad-e-Azam Ahle-Sunnat-wal-Jamaat* was supposed to be held on the 9th of October in Banuri Mosque in Karachi and after the meeting and the prayers, a procession was supposed to be taken out which was stopped by the Deputy Commissioner because there was section 144 already in that area but the processionists who were in number about 1000 to 1500—they wanted to take out the procession by force. It was resisted by the law enforcing agencies of the area resulting which disturbance in that area took place on the 9th of October. In that, Sir, total number of about 248 people were caught. They were locked up in the *Thanas* and later on they were shifted to jails. At present 35 to 36 people are still locked up in the *Thanas*, remaining have been shifted to Karachi Central Jail an Hyderabad Central Jail.

[Raja Nadir Pervaiz Khan]

I just like to emphasise, Sir, that Karachi has been the centre of ethnic riots, dacoities, kidnapings and other disturbances for a long time. The Provincial Government was very much alive to the situation and they took all the means possible to curb this thing. So that no riots take place in future and the normal peaceful life of the citizens is not disturbed in Karachi city.

You would have noticed through the newspaper, Sir, that previously a few days back in the ethnic riots they had to call the army to control the situation which was probably beyond the control of the Provincial Government. Keeping that in mind they could not permit any religious groups taking the law and order situation in their own hands and they had to take some preventive measures to stop this thing so that no valuable life is lost. All this action was taken by the Provincial Government under her jurisdiction because basically there is no doubt that law and order is a provincial subject. But I would like to bring it to the notice of the honourable Members of the House, Sir, they are very well respected people, the *Ulema-Karam*—the religious leaders of the country, that the Federal Government is in touch with the Provincial Government and we are trying our utmost that there should be peace and tranquillity in Karachi city. Sir, the *Ulema-Karam* from all over the country had gathered at one place and they had made that place as the venue, so the Provincial Government had to take preventive measures to ensure that there should not be lawlessness in the country at the time of *Chehlum* or the 9th of October or the 20th or 28th of *Safar*. These are the dates which the *Ahle-Tashee* ( ) had asked the Provincial Government for their procession.

I, however, assure the honourable Members that due sanctity, regard and respect will be shown to all the respected Members of different factions of the country and the action which was taken by the Provincial Government was to keep and maintain law and order in the province. Thank you, Sir.

**Mr. Chairman:** Thank you very much.

I think we will have full dress discussion and debate on the admissibility of this motion tomorrow as I had announced previously. Since the Minister had promised that he would give some information with regard to the happenings of the 9th of October I allowed him to make a statement. Perhaps it was not strictly according to the rules either but in deference to the wishes of the House that he should make a statement with regard to the happenings on the 9th, I have allowed him to do that but we would take up the formal motion and have a full discussion on the admissibility of the motion tomorrow. Thank you.

مولانا سمیع الحق : جناب چیئرمین ! میں ایک گزارش کروں گا کہ صوبائی حکومت نے جو ان کو اطلاعات فراہم کی ہیں وہ قطعاً حقائق کے خلاف ہیں اور ساری حقیقت مسخ کر کے ان کے سامنے رکھ دی ہے تو کل ہمیں موقع دیں کہ ہم اصل حقائق راجہ صاحب کے سامنے رکھ دیں۔

جناب چیئرمین : آپ بھی بات کریں گے اور وزیر صاحب سے بھی ہم درخواست کریں گے کہ آج رات کو وہ اور معلومات بھی پراونشل گورنمنٹ سے جمع کر کے ہاؤس کو کل اطلاع دے دیں۔ اینڈ میبلٹی کے context میں۔

میر حسین بخش بنگلزئی : پوائنٹ آف آرڈر سر۔ جناب کیا ایک چیئر پر رولنگ دینے کے بعد اسی کے فیصلے پر دوبارہ بات کی جا سکتی ہے . . . .

جناب چیئرمین : میرے خیال میں اگر کوئی دوسرا صاحب اٹھے تو وقت اور ضائع ہو گا۔ لیجسلیٹو بزنس ۔ جناب حاجی محمد سیف اللہ خان۔

## THE PUBLICATION OF THE HOLY QURAN (ELIMINATION OF PRINTING ERRORS) (AMENDMENT) BILL, 1987

حاجی محمد سیف اللہ خان : جناب والا ! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ قرآن پاک کی اشاعت (طباعت کی اغلاط دور کرنا) ایکٹ ۱۹۷۳ء میں مزید ترمیم کے بل، قرآن پاک کی اشاعت (طباعت کی اغلاط دور کرنا) (ترمیمی) بل ۱۹۸۷ء کو قومی اسمبلی کی منظور کردہ صورت میں زیر غور لایا جائے۔

**Mr. Chairman:** The motion moved is:

"That the Bill further to amend the Publication of the Holy Quran (Elimination of Printing Errors) Act, 1973 [The Publication of the Holy Quran (Elimination of Printing Errors) (Amendment) Bill, 1987], as passed by the National Assembly, be taken into consideration".

Is it being opposed?

*(Pause)*

Not opposed. Then I will put the question. The question is:

"That the Bill further to amend the Publication of the Holy Quran (Elimination of Printing Errors) Act, 1973 [The Publication of the Holy Quran (Elimination of Printing Errors) (Amendment) Bill, 1987], as passed by the National Assembly, be taken into consideration".

*(The motion was adopted)*

**Mr. Chairman:** Now, we take up the second reading of the Bill.

Are there any amendments?

حاجی محمد سیف اللہ خان : کوئی نہیں ۔

**Mr. Chairman:** No amendments!

Then we take up clause by clause reading starting with clause 2. There being no amendment to clause 2, I will put the question straightaway.

The question is:

"That clause 2 stands part of the Bill."

*(The motion was adopted)*

**Mr. Chairman:** Next clause 3. No amendment again. The question is:

"That clause 3 stands part of the Bill."

*(The motion was adopted)*

**Mr. Chairman:** Next clause 4. Again no amendment. The question is:

"That clause 4 stands part of the Bill."

*(The motion was adopted)*

**Mr. Chairman:** Next clause 5. No amendment again. The question is:

"That clause 5 stands part of the Bill."

*(The motion was adopted)*

**Mr. Chairman:** Next clause 6. No amendment again.

The question is:

"That clause 6 stands part of the Bill."

*(The motion was adopted)*

**Mr. Chairman:** Next clause 7. No amendment again. The question is:

"That clause 7 stands part of the Bill."

*(The motion was adopted)*

**Mr. Chairman:** Next clause 8. No amendment again. The question is:

"That clause 8 stands part of the Bill."

*(The motion was adopted)*

**Mr. Chairman:** Clause 9. Will the Minister kindly have a look at the text as it appears in the English version. Clause 9 AA it says:

"The inspection of the copies and records of the Holy Quran printing or, as the case may be, prepared before the commencement of this Act"

I think there is some mistakes.

کلاز ۹ اے اے میں۔ آپ کے پاس انگریزی میں کاپی ہے۔

حاجی محمد سیف اللہ خان: نہیں سر۔ میرے پاس انگریزی میں کاپی نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: انگریزی میں کاپی منسٹر صاحب کو دیں۔

**Haji Muhammad Saifullah Khan:** The inspection of the copies and records of the Holy Quran printing or, as the case may be, prepared before the commencement of this Act.

جناب چیئرمین : میرے خیال میں کوئی ٹائپنگ مسٹیک ہے ۔

I think the word 'printing' should be 'printed', not, printing'. Then it makes sense otherwise not.

**Haji Muhammad Saifullah Khan:** ....records of the Holy Quran.

پرنٹنگ آئے گا سر ۔ ویسے آپ کو اختیار ہے کہ اگر کوئی گرامیٹیکل غلطی ہو تو یہ سیکرٹریٹ صحیح کر سکتا ہے ۔

**Mr. Chairman:** That I know but I thought that the House should also have the correct version.

حاجی محمد سیف اللہ خان : میرے خیال میں یہ پرنٹنگ ہی vet کیا ہے لاء منسٹری نے ۔

جناب چیئرمین : میرے خیال میں یہ لفظ پرنٹنگ نہیں ہو سکتا ۔

حاجی محمد سیف اللہ خان : ریکارڈز ہے نا Records of Holy Quran printing. طباعت طبع شدہ نہیں ہے ۔ اس میں مقصد ہے ان کی طباعت ۔ قرآن کی طباعت کا ریکارڈ ۔

جناب چیئرمین : آپ دو چیزوں کا ذکر کر رہے ہیں ۔ ایک پرنٹنگ کا کر رہے ہیں، ایک ریکارڈنگ کا کر رہے ہیں ۔ اور یہاں پر آپ یہ word use کر رہے ہیں or as the case may be یعنی ایک کیس میں Holy Quran Printed ہوگا اور دوسرے کیس میں The Holy Quran recorded or printed جو ریکارڈ ہے اس لئے correct چیز ہے پرنٹڈ ۔

حاجی محمد سیف اللہ خان : ٹھیک ہے سر ۔ اس کو دیکھا جا سکتا ہے ۔

**Mr. Chairman:** Then, I think it should read—the inspection of the copies and records of the Holy Quran printed or, as the case may be, prepared before the commencement of this Act.

حاجی محمد سیف اللہ خان: صحیح ہے۔

**Mr. Chairman:** So, I will put it to the House in this form.

The question before the House is:

"that Clause 9 as amended grammatically or the printing mistake having been corrected forms part of the Bill."

*(The motion was adopted)*

**Mr. Chairman:** Clause 9, as corrected, stands part of the Bill.

We take up then the Short Title, Preamble and Clause 1 of the Bill. I must make it clear that there is no amendment. The question before the House is:

"That the Short Title, Preamble, and clause 1 stand part of the Bill."

*(The motion was adopted)*

**Mr. Chairman**: The Short Title, Preamble and Clause 1 stand part of the Bill. You can move now the next motion.

The Secretariat has brought to my notice that in the original Act also the word is not 'printing' but 'printed'.

حاجی محمد سیف اللہ خان: ٹھیک ہے سر۔ اوریجنل میرے پاس نہیں ہے۔

جناب والا! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ قرآن پاک کی اشاعت (طباعت کی اغلاط دور کرنا) ایکٹ ۱۹۷۳ء میں مزید ترمیم کے بل قرآن پاک کی اشاعت

(طباعت کی اغلاط دور کرنا) (ترمیمی) بل ۱۹۸۷ء کو منظور فرمایا جائے۔

**Mr. Chairman:** The motion moved is:

"That the Bill further to amend the Publication of the Holy Quran (Elimination of Printing Errors) Act, 1973 [The Publication of the Holy Quran (Elimination of Printing Errors) (Amendment) Bill, 1987], be passed.

It is being opposed?

*(Pause)*

No. Then I will put the question. The question is:

"that the Bill further to amend the Publication of the Holy Quran (Elimination of Printing Errors) Act, 1973 [The Publication of the Holy Quran (Elimination of Printing Errors) (Amendment) Bill, 1987], be passed."

*(The motion was adopted)*

**Mr. Chairman:** The Bill is passed unanimously. Next Mr. Shah Muhammad Pasha

THE EMIGRATION (AMENDMENT) BILL, 1987

**Mr. Shah Muhammad Pasha** Sir, with your permission I move:

"that the Bill further to amend the Emigration Ordinance, 1979 [The Emigration (Amendment) Bill, as passed by the National Assembly, be taken into consideration."

*(interruption)*

**Mr. Chairman:** If he wants too, nobody prevents him from doing that but it is his option. He should make the statement simultaneously with moving the motion, if he so wishes.

The motion moved is:

"that the Bill further to amend the Emigration Ordinance, 1979 [The Emigration (Amendment) Bill, 1987], as passed by the National Assembly, be taken into consideration."

Is it being opposed?

*(Pause)*

No. Then the question is:

"that the Bill further to amend the Emigration Ordinance, 1979 [The Emigration (Amendment) Bill, 1987], as passed by the National Assembly, be taken into consideration."

*(The motion was adopted)*

**Mr. Chairman:** We take up the second reading *i.e.* clause by clause reading. Any amendments? No amendments.

Taking up Clause 2 first. The question is:

"That Clause 2 stand part of the Bill"

*(The motion was adopted)*

**Mr. Chairman:** Clause 2 stands part of the Bill. We now take up the Short Title, Preamble and Clause 1, to the Bill. No amendment again. The question is:

"That the Short Title, Preamble and Clause 1 stand part of the Bill"

*(The motion was adopted)*

**Mr. Chairman:** The Short Title, Preamble and Clause 1 stand part of the Bill.

I think you have to move.

**Mr. Shah Muhammad Pasha Khuro:** Yes. Sir, with your permission I move:

"that the Bill further to amend the Emigration Ordinance, 1979 [The Emigration (Amendment) Bill, 1987], be passed."

**Mr. Chairman:** Before I repeat the motion before the House, Qazi Abdul Latif has complained that the Urdu version of the Emigration Ordinance 1979 has not been provided to him and he cannot, therefore, benefit

[Mr. Chairman]

from whatever discussion is going on in the House. I would request the Ministry and the honourable Minister to provide an Urdu copy of the Bill to Qazi Sahib.

The motion moved is:

"that the Bill further to amend the Emigration Ordinance, 1979 [The Emigration (Amendment) Bill, 1987], be passed."

Is it being opposed?

*(Pause)*

No. Then the question is:

"that the Bill further to amend the Emigration Ordinance, 1979 [The Emigration (Amendment) Bill, 1987], be passed."

*(The motion was adopted)*

**Mr. Chairman:** The Bill is passed unanimously. Next.

## THE CHARITABLE AND RELIGIOUS TRUSTS (AMENDMENT) BILL, 1987

حاجی محمد سیف اللہ خان : جناب والا ! میں تحریک پیش کرتا ہوں خیراتی و مذہبی وقف ایکٹ ۱۹۲۰ء میں مزید ترمیم کرنے کے بل (خیراتی و مذہبی وقف ترمیمی بل ۱۹۸۷ء) کو قومی اسمبلی کی منظور کردہ صورت میں زیر غور لایا جائے۔

جناب چیئرمین : اس بل کے بارے میں تھوڑی سی تشریح کر دیں تو بہتر ہے۔

حاجی محمد سیف اللہ خان : جناب والا ! میں اس کے بارے میں عرض کر دوں کہ پہلے سے ایک قانون نافذ ہے ۱۹۲۰ء، The Charitable and Religious Trusts Act, 1920 اس کے تحت کوئی بھی شخص کسی ٹرسٹ خیراتی ادارے میں کسی قسم کی دلچسپی رکھتا ہو یا اس کا کوئی مفاد وابستہ ہو یا اسے کسی قسم کا اس کے ساتھ سروکار ہو تو اس کو اس قانون کے تابع یہ حق دیا گیا ہے کہ وہ عدالت

کے ذریعے دعویٰ دائر کرکے ٹرسٹیز کو مجبور کر سکتا ہے کہ جس قسم کی انفارمیشن، اطلاعات اسے مطلوب ہیں، وہ ٹرسٹیز سے حاصل کر سکے، اب بہت سے مالی مفادات بھی اس میں آجاتے ہیں اس سے اگر کوئی کاسٹ وصول کرنی ہے، وہ بھی آتا ہے ساری چیزیں ہیں۔ موجودہ قانون میں یہ نقص تھا کہ عدالت جو بھی فیصلہ کرے اس کے بعد کسی قسم کی اپیل کا کوئی حق کسی فریق کو، نہ اس دعویٰ کرنے والے کو اور نہ ٹرسٹی کو حاصل تھا کہ وہ عدالت کے اس فیصلے کے خلاف کوئی اپیل کر سکتا ہے تو اس موجودہ ترمیم میں صرف اتنی ترمیم کی گئی ہے کہ فریقین میں سے کوئی بھی اگر عدالت کے فیصلے کے خلاف اپیل کرنا چاہے تو اس کو ۹۰ دن کے اندر ہائی کورٹ میں اپیل کا حق دیا گیا ہے کیونکہ اصل پٹیشن ڈسٹرکٹ کورٹ میں آتی ہے اس میں اور کچھ نہیں ہے صرف انصاف کے تقاضے پورے کرنے کے لئے یہ ترمیم لائی گئی ہے کہ ۹۰ دن کے اندر وہ اگر اپیل کرنا چاہتا ہے تو اپیل کر سکے اور یہی ایک پروویژن اس میں شامل کی گئی ہے۔

**Mr. Chairman:** Thank you.

**(The motion moved is:)**

"That the Bill further to amend the Charitable and Religious Trusts Act, 1920 [The Charitable and Religious Trusts (Amendment) Bill, 1987], as passed by the National Assembly, be taken into consideration."

Is it being opposed?

**(Not opposed)**

**Mr. Chairman:** The question is:

"That the Bill further to amend the Charitable and Religious Trusts Act, 1920 [The Charitable and Religious Trusts (Amendment) Bill, 1987], as passed by the National Assembly, be taken into consideration."

Now, the question before the House is:

"That the Bill further to amend the Charitable and Religious Trusts Act, 1920 [The Charitable and Religious Trusts (Amendment) Bill, 1987], as passed by the National Assembly, be taken into consideration."

Is it being opposed? No.

*(The motion was adopted)*

**Mr. Chairman:** We take up the second reading or the clause by clause reading. Any amendments?....No.

**Mr. Chairman:** Haji Sahib is having a smooth passage, I think, there are no amendments.

**Haji Muhammad Saifullah Khan:** No amendments.

**Mr. Chairman:** So, we start with clause 2.

The question is:

"That clause 2 of the Bill stands part of the Bill".

*(The clause was adopted)*

**Mr. Chairman:** Next we take up—The Short Title and Preamble and Clause 1 to the Bill......Here again, there are no amendments, and the question is:

"That The Short Title, Preamble and Clause 1 of the Bill stand part of the Bill.

*(The motion was adopted)*

**Mr. Chairman:** The Short Title, the Preamble Clause 1 stand part of the Bill.

**حاجی محمد سیف اللہ خان:** جناب والا! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ خیراتی و مذہبی وقف ایکٹ ۱۹۲۰ء میں مزید ترمیم کرنے کے بل خیراتی و مذہبی وقف (ترمیمی) بل ۱۹۸۷ء کو منظور فرمایا جائے۔

**Mr. Chairman:** The motion moved is:

"That the Bill further to amend the Charitable and Religious Trusts Act, 1920 [The Charitable and Religious Trusts (Amendment) Bill, 1987], be passed

Is it being opposed? *Not opposed*.

**Mr. Chairman:** The question is:

"That the Bill further to amend the Charitable and Religious Trusts Act, 1920 [The Charitable and Religious Trusts (Amendment) Bill, 1987], be passed

*(The motion was adopted)*

**Mr. Chairman:** The Bill is passed unanimously. **Next—Janab** Wasim Sajjad Sahib.

## THE PREVENTION OF GAMBLING (AMENDMENT) BILL, 1987

**Mr. Wasim Sajjad:** Sir, with your permission I beg to move:

"That the Bill to amend the Prevention of Gambling Act, 1977 [The Prevention of Gambling (Amendment) Bill, 1987], as passed by the National Assembly, be taken into consideration."

**Mr. Chairman:** You may wish to say a few words in elaboration.

**Mr. Wasim Sajjad:** Sir, this amendment in the Gambling Act is being made as a result of the decision of the Federal Shariat Court which held that since the gambling is prohibited in Islam, there was no justification to exempt games played in a tourist complex to which only foreigners were admitted from the application of the provision of that Act. Consequently Sir, the Bill seeks to omit section 11 which provided this exemption and which, according to the Federal Shariat Court, was not justified.

**Mr. Chairman:** Thank you.

The motion moved is:

"That the Bill to amend the Prevention of Gambling Act, 1977 [The Prevention of Gambling (Amendment) Bill, 1987], as passed by the National Assembly, be taken into consideration."

Is it being opposed? *Not opposed*

The question is:

"That the Bill to amend the Prevention of Gambling Act, 1977 [The Prevention of Gambling (Amendment) Bill, 1987], as passed by the National Assembly, be taken into consideration."

*(The motion was adopted)*

**Mr. Chairman:** We come to the next stage—the clause by clause reading.

No amendments, again.

**Mr. Chairman:** Taking up clause 2—The question is:

That clause 2 stands part of the Bill.

*(The motion was adopted)*

**Mr. Chairman:** Clause 2 stands part of the Bill.

Next, we take up The Short Title, the Preamble and Clause 1 to the Bill.

The question is :

"That The Short Title, the Preamble Clause 1, to the Bill stand part of the Bill."

*(The motion was adopted)*

**Mr. Chairman:** The Short Title, the Preamble and Clause 1 to the Bill stand part of the Bill.

**Mr. Wasim Sajjad:** Sir, with your permission I beg to move:

"That the Bill to amend the Prevention of Gambling Act, 1977 [The Prevention of Gambling (Amendment) Bill, 1987], be passed."

**Mr. Chairman:** The motion moved is:

"That the Bill to amend the Prevention of Gambling Act, 1977 [The Prevention of Gambling (Amendment) Bill, 1987], be passed."

Is it being opposed? *Not opposed*

The question is:

"That the Bill to amend the Prevention of Gambling Act, 1977 [The Prevention of Gambling (Amendment) Bill, 1987], be passed."

*(The motion was adopted)*

**Mr. Chairman:** The Bill is passed unanimously.

Next. Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo.

## THE SMALL BUSINESS FINANCE CORPORATION (AMENDMENT) BILL, 1987

**Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo:** Sir, I beg to move:

"That the Bill further to amend the Small Business Finance Corporation Act, 1972 [The Small Business Finance Corporation (Amendment) Bill, 1987], as passed by the National Assembly, be taken into consideration."

**Mr. Chairman:** You may wish to....

میاں محمد یسین خان وٹو : جناب والا! یہ ایک مختصر سا بل ہے مگر چھوٹے کاروباری طبقے کے لئے بڑا مفید بل ہے اس میں چند ترامیم کی گئی ہیں ایک تو کاٹیج انڈسٹری کی assets کی حد جو ہے وہ جناب والا! ۱۵ لاکھ سے بڑھا کر ۵۰ لاکھ کر دی گئی ہے اور اس کے بعد حد قرضہ چھوٹے کاروباری طبقے کو جو دیا جا سکتا تھا وہ individuals اور فرمز کے سلسلے میں ۵۰ ہزار سے بڑھا کر ۵ لاکھ روپیہ کر دیا گیا ہے ، ٹرانسپورٹرز کے لئے ڈیڑھ لاکھ سے

[Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo]

بڑھا کر ۵ لاکھ روپے کر دیا گیا ہے، اور اسی طرح Eligibility جو تھی ان قرضوں کے لئے اس میں بھی ترامیم کر کے اضافہ کیا گیا ہے اور individuals اور فرمز کے سلسلے میں Net Assets جو پہلے پوائنٹ تھری ملین تھے اب وہ حد بڑھا کر پوائنٹ سکس ملین کر دی گئی ہے، ٹرانسپورٹرز کیلئے Net Assets کی حد جو پہلے پوائنٹ تھری ملین تھی اب وہ پوائنٹ سکس ملین کر دی گئی ہے اور اسی طریقے پر کاٹیج انڈسٹری کے لئے Fixed Assets جو پہلے ۱۵ لاکھ تھی وہ بڑھا کر پچاس لاکھ کر دی گئی ہے تو اس سے جناب والا چھوٹے کاروباری طبقے کو زیادہ مراعات حاصل ہو جائیں گی اور جس طریقے پر جناب والا کے علم میں ہے کہ اس پر پہلے ۱۹۸۲ء میں نظر ثانی کی گئی تھی اور موجودہ صورت میں اب روپے کی کاروباری اداروں کے لئے زیادہ ضرورت ہے تو اس وجہ سے یہ ترمیم کی جا رہی ہے کہ چھوٹے کاروباری طبقے کو کاروبار کرنے کے لئے زیادہ رقم فراہم کی جا سکے۔

**Mr. Chairman:** Thanks. The motion moved is:

"That the Bill further to amend the Small Business Finance Corporation Act, 1972 [The Small Business Finance Corporation (Amendment) Bill, 1987], as passed by the National Assembly be taken into consideration".

Is it being opposed? *Not opposed*

The question is:

"That the Bill further to amend the Small Business Finance Corporation Act, 1972 [The Small Business Finance Corporation (Amendment) Bill, 1987], as passed by the National Assembly, be taken into consideration".

*(The motion was adopted)*

**Mr. Chairman:** We take up the clause by clause reading of the Bill. No amendments.

**Mr. Chairman:** Starting with clause 2, the question is:

"That clause 2 stands part of the Bill".

*(The motion was adopted)*

**Mr. Chairman:** Next clause 3. There being no amendment I will put the clause as a whole. I think it is a lengthy clause. The question is:

"That clause 3 stands part of the Bill."

*(The motion was adopted)*

**Mr. Chairman:** Then the question is:

That Short Title, Preamble and Clause 1 stand part of the Bill.

*(The motion was adopted)*

**Mr. Chairman:** The Short Title the Preamble and Clause 1, stand part of the Bill.

**Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo:** Sir, I beg to move:

"That the Bill further to amend the Small Business Finance Corporation Act, 1972 [The Small Business Finance Corporation (Amendment) Bill, 1987], be passed."

**Mr. Chairman:** The motion moved is:

"That the Bill further to amend the Small Business Finance Corporation Act, 1972 [The Small Business Finance Corporation (Amendment) Bill, 1987], be passed."

Is it being opposed? No.

Then the question is:

"That the Bill further to amend the Small Business Finance Corporation Act, 1972 [The Small Business Finance Corporation (Amendment) Bill, 1987], be passed."

*(The motion was adopted)*

**Mr. Chairman:** The Bill is passed unanimously.

**جناب شاد محمد خان:** پوائنٹ آف آرڈر، جناب والا! شروع میں آپ غصے ہوئے تھے لیکن اجلاس ہنگامی ثابت ہوا آدھے گھنٹے میں پانچ بلز آپ نے پاس کر کے دے دیئے ہیں انشاء اللہ اب آپ ہم سے خفا نہیں ہوں گے اور باقاعدگی سے آئندہ آئیں گے۔

**جناب چیئرمین:** میری خفگی کی وجہ کوئی اور تھی۔ پابندی اوقات بہت ضروری ہے آپ ایک طرف کہتے ہیں کہ آپ اس ملک میں سب سے سپریم لیجسلیچر ہیں اور آپ punctuality کی مثال خود قائم نہیں کرتے۔ اوروں سے آپ کیا توقع کرتے ہیں جب ایک ہنگامی اجلاس بلایا جا رہا تھا ایسے دن میں جو نظام اوقات میں شامل نہیں تھا۔ آپ وقفہ سوالات۔ پریولیج موشنز موخر کر رہے ہیں اور پھر سوا گھنٹے یا ڈیڑھ گھنٹے کی تاخیر سے اجلاس شروع کرتے ہیں یہ کوئی فخر کی بات نہیں ہے۔ بہر حال!

I think we have come to the end of the day's business and this meeting is adjourned to meet again tomorrow at 9.00 a,m, Thank you.

---

[*The House adjourned to meet again at nine of the clock in the morning, on Thursday, October* 15, 1987].

---

PCPPI—132 88 S—20-3-1991—300